"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر
نسیم سیفی

ظہور 1360 ہش
اگست 1981

8
1981

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ)

ماہنامہ

تحریک جدید

ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ظہور ۱۳۶۰ ہش

اگست ۱۹۸۱ء

ایڈیٹر
نسیم سیفی

سالانہ چندہ

پاکستان ..... پانچ روپے
فی پرچہ ..... پچاس پیسے
بیرونی ممالک (ہوائی ڈاک) تین پاؤنڈ
" " (بحری ڈاک) ایک "

ترتیب

• ضابطۂ حیات	ادارہ	۲
• ایک شعر		۵
• ۴ ستمبر ۱۹۰۱ء		
• محترم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب کی وفات	مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد	۶
• اقتباس	حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ	۱۰
• کارکنانِ اسلام		۱۱
• کلمہ طیبہ		۱۴
• ایک خط ایک تاریخ	مکرم مبارک احمد صاحب ساقی	۱۵
• عملی شریعت کا فعل	حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ	۱۷
• آنکھوں کی دائمی بیماری کے لئے	محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کا نسخہ	۱۸
• انتخاب	(نظمیں)	۲۰
• ضروری اعلان و اشتہارات		۲۱ تا ۲۴

• پبلشر ..... عبداللطیف
• پرنٹر ..... سید عبدالحی
• مطبع ..... ضیاء الاسلام پریس ربوہ
• مقام اشاعت } دفتر ماہنامہ تحریک جدید / دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ
• تاریخ اشاعت ..... ہر ماہ کی دس تاریخ
• فون نمبر ۶۷۸
• رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۶۷۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۱۷ ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ شمارہ ۸

ظہور ۱۳۶۰ ہش
اگست ۱۹۸۱ء

اداریہ

ضابطۂ حیات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر مذہب کے ماننے والے اس بات پر دلی یقین رکھتے ہیں کہ ان کا مذہب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان ہدایات پر مشتمل ہے جن پر عمل کر کے دنیاوی زندگی بہتر بنائی جا سکتی ہے اور اس کے نتیجہ میں اخروی زندگی بھی سنور جاتی ہے۔

رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے جو ضابطۂ حیات دنیوی اور اخروی زندگی کو بہتر بنانے کے لئے اور حقیقی مقصد کے حصول کے لئے پیش فرمایا اور جس کی تمام تر بنیاد اللہ تعالیٰ کی الہامی راہنمائی تھی۔ وہ سب سے آخری اور سب سے اعلیٰ و برتر ضابطۂ حیات ہے۔ ہمارا ایمان ہے اور ہم اس یقین سے پُر ہیں کہ اگر اس ضابطۂ حیات کو صحیح طریق پر دنیا کے سامنے پیش کیا جائے اور اسے عام فہم بنا کر لوگوں کے دلوں میں اترنے کا موقعہ دیا جائے تو یقیناً ہر ملک کی اندرونی اور بین المملکتی فضا بہتر ہو جائے گی اور ہر شخص انفرادی اور اجتماعی زندگی میں وہ کامیابیاں حاصل کر سکے گا جو اس کا پیدائشی حق ہے لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے ضابطۂ حیات کو پیش اس طرح کیا جائے کہ دوسرے عقائد رکھنے والوں کا دل نہ دکھے انہیں یہ محسوس نہ ہو کہ ان کی باتوں کو ہمدردی سے نہیں بلکہ حقارت سے دیکھا جا رہا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس سلسلہ میں عالم اسلام کے ایک راہنما جناب سوہارتو صاحب صدر انڈونیشیا نے حال ہی میں اپنے ملک کے باشندوں کو اس امر کی تلقین کی ہے کہ ایک دوسرے سے رواداری سے پیش آئیں۔ یہ بھی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہی کے لائے ہوئے دین کی ایک خوبی ہے۔

صدر صاحب موصوف کا بیان ۲۶ مئی ۱۹۸۱ء کو روزنامہ PEDOMAN RAKYAT میں شائع ہوا۔ مکرم منصور احمد صاحب نے اس بیان کا ترجمہ اردو زبان میں کیا ہے جو ذیل میں قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان امور پر غور کرنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

انڈونیشیا کے صدر جناب سوہارتو صاحب نے کل صبح مورخہ ۲۵ مئی بروز پیر شعبہ ہائے وزارت دینیات انڈونیشیا کی سالانہ کانفرنس کی افتتاحی تقریب میں اس امر کی وضاحت کی کہ جہاں تک مذہبی عقائد کا سوال ہے۔ ہر انسان اپنے فرقہ کے بنیادی عقائد کا حق رکھتا ہے جس میں حکومت ہرگز مداخلت نہیں کرے گی کیونکہ عقائد اور ایمان انسان کا اپنے خدا کے ساتھ براہ راست تعلق رکھنے والا امر ہے۔ جس میں ہر انسان ایمان لانے اور عمل کرنے میں پوری طرح آزاد ہے۔

اس سلسلہ میں صدر صاحب نے اس امر کی طرف بھی توجہ دلائی کہ بحیثیت حکومت شعبہ دینیات کا فرض ہے کہ وہ دینیات کے تمام معاملات میں بلا امتیاز پورا انتظام اور خدمت کرے جس میں ہر فرد اور ہر فرقہ کے ساتھ ایک جیسا برابر سلوک ہونا چاہیئے۔

صدر سوہارتو نے نہایت تاکید سے فرمایا کہ مذہبی اور دینی معاشرے کی غلط راہنمائی ملک و قوم کے تمام معاشرے پر برا اثر ڈالے گی۔ اس لئے مذہبی انتظام اور راہنمائی میں بڑی احتیاط کے ساتھ کام لینا چاہیئے۔ یہ امر نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ ہمارے ملک و قوم کا معیاری مقصد نہ صرف مادی ترقی کرنا ہے بلکہ اس سے آگے اخلاقی اور روحانی معاشرے کو بھی درست کرنا ہمارا مقصد اعلیٰ ہے۔ اس لئے ہم ایک ایسی قوم بننا چاہتے ہیں جس میں ہر فرد اور ہر فرقہ خوشحال اور امن میں رہے۔ یہ امر اس لئے بھی ضروری ہے کیونکہ ہمارے معاشرے کی بنیاد "پانچہ سیلا" PANCA SILA پر ہے۔ جہاں مذہبی اور دینی زندگی کے حقوق سب سے اعلیٰ جگہ پر رکھے گئے ہیں تاکہ ہم دیندار اور متمدن قوم بن سکیں۔ اسی طرح ہمیشہ متحد اور خوشحال اور امن میں رہیں۔ اگر ہم طبعی جذبات کی جگہ پر اخلاقی زندگی اختیار کریں تو یقیناً آپس میں محبت اور عدل و انصاف پیدا ہوں گے اور اگر یہ حالت پیدا ہو جائے تو ہمارے معاشرے میں کبھی بھی کسی قسم کے جھگڑے اور منافرت پیدا نہیں ہوں گے۔ اس امر کا خاص طور پر ان لوگوں کو خیال رکھنا چاہیئے کہ ہر

فرد کے ساتھ بلا امتیاز عدل و انصاف کا سلوک کیا جانا چاہیئے اور کسی کو نقصان اور تکلیف نہ پہنچائی جائے۔ کسی کو یہ محسوس نہ ہو کہ اس کو نقصان پہنچا کر اس کے حقوق میں کمی کی گئی ہے۔ ہر ایک کے ساتھ ایک جیسا حسنِ سلوک ہونا چاہیئے۔ اور کما حقہ ان کے حقوق کو ادا کرنا چاہیئے اور حکومت ان کے حقوق میں مداخلت نہیں کرتی اس لئے احکام شریعت اور عبادت کے متعلق بھی کوئی قانونی مداخلت نہیں ہے بلکہ ہر فرد اور ہر فرقہ اپنے اپنے احکام اور طریقہ عبادت میں آزاد ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہاں بحیثیت قوم حکومت اپنی تمام رعایا کی حفاظت کی ضمانت دیتی ہے۔ اور یہ حکومت پر واجب ہے لہذا ہر فرد اور ہر فرقہ اپنے اپنے علماء کے زیر تربیت اور قیادت رہ کر عمل کریں تاکہ ہر ایک یہ محسوس کرے کہ ہم ایسے ملک میں رہتے ہیں۔ جہاں دین اور مذہب پوری طرح آزاد ہے کیونکہ انسانی زندگی کے لئے دینی اور مذہبی عقائد سب سے مقدم اور بنیادی حق ہے جس سے انسان روحانی درجات میں ترقی کرتا ہے اور انسانی زندگی کا اصل مقصد حاصل ہوتا ہے۔ اور یہ ذریعہ ہے اپنے خالق سے ملاقات کا۔ اس لئے دینی اور مذہبی عقائد کسی کے دیئے ہوئے نہیں ہیں نہ کسی حکومت نے اور نہ کسی فرد یا فرقہ نے دیئے ہیں بلکہ یہ خدا تعالےٰ کی دی ہوئی رحمت اور فضل ہے۔ اس لئے یہ کسی کا بھی حق نہیں ہے کہ کسی کے دینی عقائد کو چھیڑے یا اس کی سند نہ دے۔

صدر صاحب نے تاکید کرتے ہوئے فرمایا کہ مذہبی زندگی میں کبھی امن نہیں ہو سکتا جب تک ہر ایک فرد اور ہر ایک فرقہ ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی اور عزت سے پیش نہ آئے۔ اسی طرح جب تک طبعی جذبات کو دبا کر بلند اخلاق کا مظاہرہ نہ کریں۔ اور حسنِ سلوک کے ذریعہ مل جل کر نہ رہیں اور یہ بھی یاد رکھیں کہ ہماری قوم کے لئے PANCA SILA پانچ سلا بنیادی قانون ہے۔ جس پر عمل کرنے سے تمام طبعی جذبات تبدیل ہو کر ایک متمدن اور با اخلاق انسان بن جاتا ہے۔

اس لئے پانچ سلا کو ہمیشہ سامنے رکھ کر اپنی زندگی گزاریں تاکہ ہم اس ملک میں باوجود اس کے کہ یہاں مختلف قبائل اور مذاہب اور فرقے رہتے ہیں ہم ہمیشہ اتحاد۔ امن اور خوشحالی کے ساتھ رہیں۔"

نُورِ فرقاں ہے جو سب نوروں سے اجلیٰ نکلا
پاک وہ جس سے یہ انوار کا دریا نکلا
یا الٰہی تیرا فرقاں ہے کہ اک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیّا نکلا

ایک شعر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
کوئی دیں دینِ محمدؐ سا نہ پایا ہم نے

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ

کے اس شعر میں دو باتیں خاص طور پر سامنے آتی ہیں۔ ایک تو یہ کہ بین المذاہب مقابلہ کے بغیر کسی ایک مذہب کو کسی دوسرے مذہب سے بہتر قرار دینا ذاتی رجحان تو ہو سکتا لیکن دل میں اترنے والی حقیقت نہیں ہو سکتا۔ فکر کو ہر طرف دوڑانا پڑتا ہے اور فکر کو دوڑانے کے بعد ہر انسان اس حیثیت میں ہوتا ہے کہ اپنا فیصلہ صادر کرے۔

دوسری بات جو نہایت واضح طور پر سامنے آتی ہے وہ یہ ہے کہ حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے فکر کو ہر طرف دوڑانے کے بعد جس بات پر اپنے دل کو پختگی سے قائم پایا وہ یہ تھی کہ اس وقت سب مذاہب سے زیادہ سچا مذہب اور ہر لحاظ سے اعلیٰ و برتر دینِ محمدؐ ہے۔

ہم سب کا فرض ہے کہ ہم ساری دنیا میں ایک رو پیدا کرنے کی کوشش کریں اور ہر شخص دینِ محمدؐ کا مطالعہ کرے۔ اسے پرکھے اور اسے اپنائے کہ زندگی بہتر طریق پر گزارنے کے لئے یہی راہ سب سے اعلیٰ و برتر ہے۔

ایک خواب اور اس کی تعبیر

۴ ستمبر ۱۹۰۶ء

فرمایا:۔

"آج ہی ایک خواب میں دیکھا کہ ایک چوغہ زرّیں جس پر بہت سنہری کام کیا ہوا ہے مجھے غیب سے دیا گیا ہے۔ ایک چور اس چوغہ کو لے کر بھاگا۔ اس چور کے پیچھے کوئی آدمی بھاگا جس نے چور کو پکڑ لیا اور چوغہ واپس لے لیا۔ بعد اس کے وہ چوغہ ایک کتاب کی شکل ہو گیا جس کو "تفسیر کبیر" کہتے ہیں اور معلوم ہوا کہ چور اس کو اس غرض سے لے کر بھاگا کہ اس تفسیر کو نابود کر دے۔"

فرمایا:۔

"اس کشف کی تعبیر یہ ہے کہ چور سے مراد شیطان ہے۔ شیطان چاہتا ہے کہ ہمارے ملفوظات لوگوں کی نظروں سے غائب کر دے مگر ایسا نہیں ہوگا اور "تفسیر کبیر" جو چوغہ کے رنگ میں دکھائی گئی اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ہمارے لئے موجب عزت و زینت ہوگی۔ واللہ اعلم"

(بدر جلد ۲ نمبر ۳۶ مورخہ ۶ ستمبر ۱۹۰۶ء صفحہ ۳ و الحکم جلد ۱۰ نمبر ۳۱ مورخہ ۱۰ ستمبر ۱۹۰۶ء صفحہ ۱)

(منقول از ہفت روزہ لاہور ۲۹ جولائی ۱۹۸۱ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب کی وفات

نہایت افسوس کے ساتھ احباب کرام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ محترم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب جنہوں نے کانو۔ نائیجیریا میں احمدیہ ہسپتال کی بنیاد رکھی تھی اور بیس سال تک وہاں بلا امتیاز مذہب و ملت ہر شخص کی خدمت کی تھی گیارہ جولائی کو وہاں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

آپ کا جنازہ آپ کی بیگم صاحبہ اور آپ کے صاحبزادے ڈاکٹر انوار الدین صاحب ربوہ لے کر آئے سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد امیر جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا نے محترم ڈاکٹر صاحب مرحوم کے متعلق چند سطور تحریر فرمائی ہیں وہ قارئین کی خدمت میں پیش ہیں

مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب انچارج احمدیہ کلینک کانو ۱۱ جولائی کو ماہ رمضان المبارک میں دین اسلام اور خدمتِ خلق کا شاندار فریضہ سرانجام دیتے ہوئے اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہوئے اور اس طرح جماعت احمدیہ نائیجیریا اپنے ایک ایسے مایہ ناز فرزند اور بزرگ شخصیت سے محروم ہو گئی جو خیر مجسم اور محسن اخلاق کا مرقع تھی اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

مکرم ڈاکٹر صاحب مرحوم نے اپنی ۵۶ سالہ زندگی میں سے تقریباً بیس سال کا قیمتی اور فعال حصہ گزارا۔ اس عرصہ میں آپ نے اپنی خداداد مومنانہ فراست، خدمت خلق اور محسن سلوک کی بناء پر نہ صرف کانو بلکہ مشرقی نائیجیریا میں جماعت احمدیہ کا ایک نہایت ہی حسین نقش قائم کر دیا تھا۔ جماعت کے نام کے ساتھ ہی لوگوں کے ذہنوں میں احمدیہ کلینک کا تصور ابھرتا تھا اور چھوٹے اور بڑے سبھی جماعت کی اس خدمت کو مثالی سمجھتے تھے اور ایسے ہی پروجیکٹ کو اپنے علاقوں میں قائم کرنے کی خواہش کا اظہار کرتے تھے۔

مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب ایک واقف زندگی ڈاکٹر تھے۔ ہمیشہ اس امر کا محبت سے ذکر کیا کرتے تھے کہ سیدنا حضرت مصلح موعود کی توجہ اور ہدایت کے نتیجہ میں میڈیکل کالج میں داخل ہو گئے اور پھر اپنی تعلیم اور ٹریننگ مکمل کرنے کے بعد فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مکرم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی نگرانی میں کام شروع کیا۔ وہاں پر آپ نے چند سال کام کیا اور اس عرصہ میں تمام لوگوں میں اور خاص طور پر واقفین، مبلغین اور سلسلہ کے کارکنان میں ایسے جذبہ خدمت و محبت اور ایثار کی بناء پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بہت مقبول تھے۔ مگر خدا تعالیٰ کو جماعت کی خدمت کے لئے ان سے ایک اہم کام لینا مقصود تھا اور اس کی ظاہر یہ وجہ ہوئی کہ آپ کو اپنی سانس کی تکلیف کی بناء پر سرزمین افریقہ کا انتخاب کرنا پڑا۔ آپ وطن عزیز کو خیرباد کہہ کر پہلے سیرالیون گئے۔ مگر وہاں کی آب و ہوا موافق نہ آئی اور وہاں سے نائیجیریا آ گئے یہاں پر مکرم مولانا نسیم سیفی صاحب کی زیر ہدایت آپ کانو میں تشریف لے آئے۔ یہی وہ جگہ تھی جو آپ کی صحت کے لحاظ سے مناسب اور خود اس علاقہ میں احمدیت کے پودے کی آبیاری کے لئے سازگار تھی یہ علاقہ اپنے تاریخی پس منظر میں سارے مشرقی نائیجیریا میں بہت اہم اور متعدد روایتی اسلامی اقدار کا حامل ہے۔ یہاں پر جماعت کی ترقی کے لئے ایسی جاذب اور خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار شخصیت کی ضرورت تھی۔ چنانچہ اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ کو اس علاقہ میں احمدیت کو فروغ دینے اور اس کا ایک مؤثر اور حسین نقش قائم کرنے میں عظیم کامیابی نصیب ہوئی آپ کے حسن تدبر اور اخلاق سے احمدیہ کلینک کانو کا نام اور کام جماعت کی اور ملک و قوم کی خدمت کی راہ میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔

مکرم ڈاکٹر صاحب نے اپنے کام کا آغاز ۱۹۶۲ء کے شروع میں مشن ہاؤس کی بلڈنگ کے ایک حصہ میں ہی شروع کیا۔ جلد ہی کام نے وسعت اختیار کرنا شروع کر دی اور آپ کو کرایہ پر قدرے بڑی بلڈنگ لینا پڑی ساتھ ہی آپ نے اس امر کے لئے کوشش شروع کر دی کہ کلینک کے لئے مستقل زمین یا مکان لیا جائے۔ اس غرض کے لئے آپ متعدد مقامات پر کوشاں رہے مگر کہیں نہ کہیں روک آڑے رہی۔ بالآخر آپ کو ایک ایسا قطعہ زمین اپنے ذاتی تعلقات اور رسوخ کی بناء پر لینے میں کامیابی ہو گئی جو کانو کا انتہائی اہم اور سنٹرل علاقہ ہے۔ ابتدائی مراحل طے کرنے کے بعد آپ نے کلینک کی تعمیر کا کام شروع کرنے کا عزم کیا۔ چنانچہ موجودہ کلینک کا سنگ بنیاد موجودہ ہز ہائی نس امیر آف کانو نے ۲۸ دسمبر ۱۹۶۸ء کو ایک تقریب میں رکھا۔ گورنر نے اپنے پیغام میں اور امیر آف کانو نے اپنے خطاب میں جماعت کی اس خدمت کو دل کھول کر خراج عقیدت پیش کیا اور درحقیقت اس پروجیکٹ کی برکت سے آئندہ احمدیہ سیکنڈری سکول کانو کے کھلنے کے لئے بھی فضا سازگار ہوئی۔

کانو کلینک کی بلڈنگ کی تعمیر کا کام آپ نے نہایت تندہی اور ہمت سے اپنی نگرانی میں کرایا۔ اس کا فائدہ یہ ہوا کہ اخراجات میں بھی بچت ہوئی اور کام بھی تسلی بخش طور پر ہوا۔ آپ اکثر بیان کرتے تھے کہ ان ایام میں آپ کا یہ دستور تھا کہ صبح کلینک میں کام کرتے اور جونہی فارغ ہوتے تو دوپہر کو کلینک کی تعمیر کی نگرانی کرتے۔ شام کو پھر کلینک کے کام کے بعد یہی شغل ہوتا اور اس طرح ایک سال کے اندر ہی اندر کلینک کی بہت عمدہ اور خوبصورت بلڈنگ پایۂ تکمیل کو پہنچ گئی۔ غرض اپنی ہی ہمت اور پھر اپنی ذاتی کوشش سے ایک باموقعہ جگہ پر ایک شاندار عمارت کلینک کے لئے مکمل ہو گئی اور ہر شخص ڈاکٹر صاحب کے حسن انتخاب اور خوبئ تعمیر کی داد دیئے بغیر نہ رہتا۔ آپ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسے ہمیشہ کی دعاؤں کا ثمرہ قرار دیتے تھے۔

آپ ۱۹۷۰ء میں اس بلڈنگ میں منتقل ہو گئے اور ساتھ ہی سکول کا نو کی منظوری مل گئی اور پرانی کلینک کی کرایہ کی بلڈنگ میں سکول کا آغاز ہو گیا۔ کا نو جینک کے ایک حصہ کی تعمیر کے ساتھ ہی آپ نے اس کی مزید وسعت کا پروگرام بنایا اس کے لئے آپ نے ملحقہ حصہ میں ایک مزید بڑی بلڈنگ کی منظوری لے لی۔ یہ وہ عرصہ تھا جبکہ خاکسار نائیجیریا میں آچکا تھا اور خاکسار نے ۱۹۷۳ء کے آخر میں اس نئے بلاک کا سنگ بنیاد رکھا۔ اور ڈاکٹر صاحب اس کی تکمیل کے کام میں مصروف ہو گئے اب آپ کا پروگرام یہ تھا کہ بلڈنگ کا یہ حصہ جو تین منزلہ عمارت پر مشتمل ہوگا اس میں میٹرنٹی۔ چلڈرن وارڈ۔ ڈنٹل اور دیگر متعدد شعبہ جات ہوں گے۔ ابھی تعمیر کا کام درمیان میں ہی تھا کہ آپ زیادہ علیل ہو گئے اور اس کی وجہ سے کام کی رفتار متاثر ہوئی۔ تاہم اس وسیع بلڈنگ کا گراؤنڈ فلور قریباً مکمل ہو چکا ہے موجودہ بیماری میں جب آپ پاکستان سے واپس آئے تو اس کی تکمیل و تزئین میں مصروف تھے۔ اس عرصہ میں داعی اجل کو لبیک کہا اور اس طرح خدمت سلسلہ کے جہاد کے میدان میں شہادت کا اعزاز نصیب ہوا۔

مکرم ڈاکٹر صاحب مرحوم کو باوجود نحیف و ناتواں ہونے کے خدا تعالیٰ نے بے شمار قوت عمل دی تھی۔ اور آپ باوجود بیمار ہونے کے ہمیشہ ہشاش بشاش رہتے اور دوسروں کو بھی اس سے وافر حصہ دیتے۔

خدا تعالیٰ نے ان کو دست شفا عطا کیا تھا اور مریض ان کے ساتھ مانوس تھے اور دور دور سے کھچے چلے آتے تھے۔ جماعت کے احباب اور غربا کے مفت علاج کے لئے کوشش کرتے۔ اس بناء پر آپ تمام احباب میں بہت ہر دلعزیز تھے۔

ڈاکٹر صاحب مرحوم کو یہ بھی اعزاز حاصل ہے کہ جب حضور پہلی مرتبہ ۱۹۷۰ء میں افریقہ کے دورہ پر آئے تو آپ کو بطور معالج خصوصی حضور کی رفاقت اکثر مواقع پر حاصل رہی۔ آپ نے جس خلوص اور محبت سے اس فریضہ کو سرانجام دیا اس کا اندازہ ان سطور سے ہوتا ہے جو حضور نے خود اپنے دست مبارک سے آپ کی ڈائری پر تحریر فرمائیں۔

حضور کے گزشتہ سال کے نائیجیریا کے دورہ میں بھی آپ حضور کی خدمت میں موجود رہے اور اس سلسلہ میں ہر خدمت کے لئے کمربستہ رہے۔

مکرم ڈاکٹر صاحب مرحوم میں بڑی خوبی یہ تھی کہ آپ نے مقامی ماحول کو بخوبی اپنا لیا تھا۔ ہاؤسا زبان سیکھ لی تھی اور اس کی وجہ سے مقامی لوگوں سے رابطہ میں کوئی مشکل نہ تھی۔ اس علاقہ کے قریباً تمام ہی بڑے لوگوں سے تعلقات تھے اور ان کو احسن طور پر نبھانے میں ید طولیٰ رکھتے تھے۔ ایک دفعہ ہز ہائی نس امیر آف کانو سے ملاقات کے دوران انہوں نے ڈاکٹر صاحب کی بہت تعریف کی اور کہا کہ انہوں نے یہاں کے عوام کی بہت خدمت کی ہے۔ ایک دفعہ پاکستانی حکومت کے ایک سفیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی ملاقات کا انتظام آپ نے امیر آف کانو سے کروایا تو امیر صاحب نے سفیر صاحب سے کہا کہ وہ پاکستان سے جماعت احمدیہ کے اس ڈاکٹر کی وجہ سے متعارف ہیں اور اس خدمت کی قدر ان کے دل میں ہے۔ ایک سابق کمشنر الحاجی سولے ۔۔۔ نے ایک پاکستانی سفیر کی موجودگی میں یہ کہا کہ وہ پاکستان کو محض جماعت احمدیہ کی دینی و دنیوی میدان میں خدمات کی وجہ سے جانتے ہیں۔

ڈاکٹر صاحب مرحوم کی وفات پر بڑے اور چھوٹے لوگ بڑی کثرت سے تعزیت کے لئے آرہے ہیں۔ ان میں مقامی چیفس۔ گورنمنٹ کے حکام اور مختلف طبقات کے لوگ ہیں۔ سب ہی نے نہایت محبت سے اور اکثر تر آنکھوں کے ساتھ آپ کے خلوص و محبت کا تذکرہ کیا۔ الحاج ڈان پاپا (جو یہاں کی ایک معروف شخصیت اور سابق کمشنر تھے) نے کہا کہ وہ ڈاکٹر صاحب کو کانو کا ہی باشندہ سمجھتے ہیں اور یہ کہ انہوں نے مسلمان مشنری کی حیثیت سے جو کام کیا ہے وہ بے مثال ہے۔ ایک دوسرے سابق کمشنر الحاج ثانی نے کہا کہ ڈاکٹر صاحب کی خدمات کو اہالیان کانو کبھی بھی نہیں بھلا سکتے۔ انہوں نے بیس سال تک اس علاقہ کی خدمت کی ہے جو بے لوث اور پُرخلوص تھی۔ نیز یہ کہ آئندہ بھی ان کو ان جیسے خلوص و محبت سے خدمت کرنے والے واقفین کی ضرورت ہے۔ ابھی ایسے لوگوں کا سلسلہ جاری ہے۔ جوں جوں لوگوں کو علم ہو رہا ہے وہ تعزیت کے لئے آرہے ہیں۔

مقامی جماعتوں میں سے جاس۔ کادونہ۔ کراچی۔ زاریہ اور دیگر مقامات سے وفود کی صورت میں تعزیت کے لئے آرہے ہیں۔ یہ امر بھی اس بات کا شاہد ہے کہ آپ کی خدمات اور تعلقات کا رشتہ دور دور تک پھیلا ہوا ہے۔ اور ان کی وفات کا صدمہ سب نے دلی طور پر محسوس کیا ہے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ نائیجیریا میں لیگوس کلینک کے ڈاکٹر سید محمد یوسف صاحب (جو پہلے جماعت کے مشنری ڈاکٹر تھے) نے خدمت کے دوران ہی شہادت پائی اور دوسرے نمبر پر ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب کو بھی یہ سعادت نصیب ہوئی کہ خدمت کے دوران ہی شہادت کا رتبہ پایا۔ خدا تعالیٰ ان کو بہترین جزا سے نوازے۔ اور ان کے تمام بچوں کو اپنی حفاظت میں رکھے اور ان کا بہترین کفیل ثابت ہو آمین

قدم قدم منزل

نسیم سیفی کا نیا شعری مجموعہ

قیمت فی نسخہ ۱۰ روپے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اقتباس

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:-

"میں پھر جماعت کو تاکید کرتا ہوں کہ تم لوگ ان کی مخالفتوں سے غوض نہ رکھو۔ تقوے و طہارت میں ترقی کرو تو اللہ تعالےٰ تمہارے ساتھ ہوگا اور ان لوگوں سے وہ خود سمجھ لیوے گا وہ فرماتا ہے اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ اور خوب یاد رکھو کہ اگر تقوے اختیار نہ کروگے اور اس نیکی سے جسے خدا چاہتا ہے کثیر حصہ نہ لوگے تو اللہ تعالےٰ سب سے اوّل تم کو ہی ہلاک کرے گا۔ کیونکہ تم نے ایک سچائی کو مانا اور پھر عملی طور پر اس سے منکر ہوتے ہو۔ اس بات پر ہرگز بھروسہ نہ کرو اور مغرور مت ہو کہ بیعت کرلی۔ جب تک پورا تقوے اختیار نہ کروگے ہرگز نہ بچوگے۔ خدا کا کسی سے رشتہ نہیں نہ اس کو کسی کی منظور ہے۔ جو ہمارے مخالف ہیں وہ بھی اسی کی پیدائش ہیں اور تم بھی اسی کی مخلوق ہو۔ صرف اعتقادی بات ہرگز کام نہ آوے گی۔ خدا چاہتا ہے کہ عملی راستی دکھاؤ تاکہ وہ تمہارے ساتھ ہو۔ رحم، اخلاق، احسان۔ اعمال حسنہ میں ہمدردی اور فروتنی میں اگر کمی رکھوگے تو مجھے معلوم ہے اور میں بار بار بتلا چکا ہوں کہ سب سے اوّل ایسی ہی جماعت ہلاک ہوگی۔ موسےٰ علیہ السلام کے وقت جب ان کی امت نے خدا کے حکموں کی قدر نہ کی تو باوجودیکہ موسےٰ ان میں موجود تھا مگر پھر بھی بجلی سے ہلاک کیے گئے۔ پس اگر تم بھی ایسا کروگے تو میری موجودگی کچھ کام نہ آویگی۔"

(تقریروں کا مجموعہ صفحہ ۱۶)

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مندرجہ بالا ارشاد کی روشنی میں ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی عملی زندگی کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کریں۔ ہم جس جگہ بھی ہیں اور جو کام بھی کرتے ہیں ہمارے لئے ترقی کی راہیں کھلی ہیں لیکن حقیقی ترقی۔ اور بابرکت ترقی، صرف اسی طرح ہو سکتی ہے کہ ہم اخلاقی اقدار کو اپنائیں اور اپنے معیار کو بلند سے بلند تر کرتے چلے جائیں اور عملی راستی میں تمام دوسرے لوگوں سے سبقت لے جائیں۔

اے خدا تو ہمیں اس کی توفیق عطا فرما۔ آمین

کارہائے نمایاں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جرمنی:-

جرمنی مشن میں ٹیلیکس کی تنصیب کے موقعہ پر سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو پیغام بھجوایا اس کا متن قارئین کی خدمت میں پیش ہے

"مجھے یہ معلوم کرکے خوشی ہوئی ہے کہ آپ کے مشن میں ٹیلیکس نصب کی گئی ہے۔ خدا تعالیٰ اس کو مختلف ممالک کے احمدیوں کو آپس میں قریب تر کرنے کا موجب بنائے آمین۔

اسلام میں دیگر مذاہب کے مقابلے میں سائنس اور مذہب میں کوئی تضاد نہیں اگر ایک خدا کے الفاظ ہیں تو دوسری چیز اس کے افعال ہیں اور ان میں آپس میں کوئی تضاد نہیں۔ نئی نئی سائنسی اور تکنیکی ایجادات کے نتیجہ میں دنیا ایک ملّت بنتی جارہی ہے۔ اس کا تقاضا ہے کہ اس کو ایک ہی مذہب کی برکات ملیں۔ اور ساری انسانیت کے لئے ایک طریق زندگی میسر آئے اور ہمارا اعتقاد ہے کہ یہ صرف اسلام ہی دے سکتا ہے اگر ہم نے سائنسی ترقی کی رفتار کا ساتھ نہ دیا تو ہم اپنے فرائض سے پہلوتہی کرنے کے مجرم ہوں گے ہمیں چاہیئے کہ ہم اپنی پوری توانائیاں خدا تعالیٰ کے ان مظاہر کو سمجھنے میں صرف کردیں جو کہ قدرت کی شکل میں ہر طرف بکھرے پڑے ہیں۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم اپنی پوری کوششیں امن اور پیار کے پیغام یعنی اسلام کی دنیا بھر میں تبلیغ و اشاعت میں صرف کردیں کیونکہ آج کی تھکی ماندی دنیا کے بچاؤ کے لئے صرف یہی ایک راستہ ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری کوششوں میں برکت ڈالے ہمیں توفیق اور ہمت دے کہ ہم اس کے راستے پر چلنے کے لئے پوری قربانیاں دینے والے ہوں۔ آمین۔

نائجیریا:-

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حکومت نائجیریا کی پلیٹو سٹیٹ کے علاقے اونڈا میں واقع اسکول کی عمارت تعمیر کرنے کے لئے حکومت نے ۱۴۰ ایکڑ زمین الاٹ کردی ہے۔

الحمد للہ ثم الحمد للہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حکومت کی طرف سے سرٹیفکیٹ بھی مل گیا ہے اور اب انشاء اللہ تعمیر کا کام جلد شروع ہوجائے گا۔ یاد رہے کہ حکومت نائجیریا نے گزشتہ سال جماعت احمدیہ کو پانچ سیکنڈری سکول کھولنے کی از خود اجازت دی تھی۔ ان میں سے دو سکول اونڈا اور آرا میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ارشاد کے تحت کھولے جاچکے ہیں اور ان میں تدریس کا کام شروع ہوچکا ہے۔

مغربی جرمنی:-

احباب جماعت مغربی برلن نے ایک روز میں مختلف ملکوں کے ۸۴۰ سیاحوں کو ان کی زبانوں میں احمدیت کا پیغام فولڈروں کے ذریعہ پہنچایا۔ یہ زبانیں جرمن۔ ترکی۔ انگریزی اور اٹالین۔ یوگوسلاوین۔ سویڈش۔ ڈینش۔ ڈچ اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسپینش ہیں۔ یہ کام ۱۱ احباب نے تین مختلف جگہوں پر فولڈر تقسیم کر کے انجام دیا۔ مکرم منصور احمد خان صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ جرمنی نے اپنی رپورٹ میں اس دلچسپ اور قابل تقلید تبلیغی مہم کی تفاصیل بھجواتے ہوئے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے کہ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دورۂ یورپ ۱۹۸۰ء میں اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ یورپ میں ہر سال ہزارہا سیاح مختلف ممالک سے آتے ہیں جن کو انہی کے ممالک کی زبان میں پیغام حق دیا جائے چنانچہ اس غرض سے حضور نے تمام مشنز کو اپنے اپنے ملک کی زبانوں میں فولڈرز تیار کرنے کا ارشاد فرمایا جن کو دیگر مشنوں کو بھی ارسال کئے جانے کی ہدایت فرمائی۔ نیز فرمایا کہ ایسی جگہوں میں جہاں سیاح کثرت سے آتے ہیں یہ فولڈرز تقسیم کئے جائیں۔ مغربی جرمنی میں اس سلسلہ کا پہلا تجربہ مغربی برلن میں کیا گیا چنانچہ اس غرض کے لئے ۱۰ جون کا دن مقرر کیا گیا۔

لائبیریا:۔ مکرم سیکرٹری صاحب نصرت جہاں نے درج ذیل رپورٹ ارسال فرمائی ہے:۔

سانوے کے سکول میں یوم قدرت ثانیہ کے اجتماع کا انعقاد کیا گیا۔ اس اجتماع پر علاوہ عوام الناس کے سانوے کے چیف اور علاقہ کے دوسرے ذی تقدم حضرات نے شمولیت کی اور نظام قدرت ثانیہ کی ضرورت اور برکات کے دلکش عناوین پر تقاریر سماعت فرمائیں تبلیغ دین حق حسب ہمارے مشنریز کا کام ہی نہیں اس میدان میں ہمارے اساتذہ اور ڈاکٹرز بھی کسی سے پیچھے نہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ان مجاہدین کی کوششوں کو بار آور کرے اور انسانیت کو جلد تر حقیقت کے پہچاننے کی توفیق دے آمین

نیز اقوام متحدہ کے زراعتی پروگرام کے تحت سانوے سکول میں ایک ہزار کوکو کے پودے لگانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ فوری طور پر سکول کی زمین میں سے دو ایکڑ زمین طلباء نے صاف کی اور یوم قدرت ثانیہ ۲۷ مئی کو مشنری انچارج صاحب نے کوکو کا پہلا پودا لگایا۔ احباب جماعت سے سکیم کی کامیابی کے درخواست دعا ہے۔

سیرالیون:۔ سیرالیون کے وزیر تعلیم محترم عبدالکریم کومانا صاحب نے تعلیم اور مذہب کے میدان میں جماعت احمدیہ کی بیشمال خدمات کو سراہا ہے۔ وہ ۱۵ مئی ۱۹۸۱ء کو احمدیہ سیکنڈری سکول بو کے معائنہ کے وقت خطاب فرما رہے تھے۔ وزیر موصوف نے اپنے خطاب میں احمدیہ مسلم مشن کے حکام کو بہترین لائحہ عمل تیار کرنے اور اس پر عمل پیرا ہونے پر مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے یہ امید ظاہر کی کہ یہ اچھا کام ہمیشہ جاری رہے گا۔ وزیر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ اچھے اخلاق سے عاری تہذیب و ثقافت یا معاشرہ کا وجود انسانی وقار کے خلاف ہے اور ایسا علم جو اخلاقی بنیادوں پر استوار نہ ہو یا مذہب کی پابندیوں سے آزاد ہو وہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سوائے تنزل کے اور کچھ نہیں. انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ چاہے اسلام ہو یا عیسائیت اخلاقی تعلیم اور اخلاقی نظم وضبط کے بغیر عوام کے ذہنوں پر کوئی اثر نہیں ڈالا جا سکتا۔ انہوں نے سکول میں نظم وضبط کا اعلیٰ معیار قائم کرنے پر مکرم پرنسپل صاحب کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا یہ نظم وضبط یقینی طور پر ایک مضبوط اخلاقی ضابطہ کار پر استوار ہے۔ وزیر موصوف نے گھوم پھر کر سکول کی لیبارٹریز دیکھیں۔ اور ان کے معیار پر اپنی تسلی کا اظہار کیا۔ بعد ازاں وزیر موصوف کی خدمت میں ایک عربی متن اور انگریزی ترجمے والا قرآن پیش کیا گیا۔

امریکہ: جماعت احمدیہ فلاڈلفیا مبارکباد کی مستحق ہے کہ انہوں نے WCAU ٹیلی ویژن نیٹ ورک کے چینل نمبر ۱۰ کے ایک پروگرام میں جماعت احمدیہ کے بارے میں ایک گھنٹے کا پروگرام ٹیلی کاسٹ کرنے جانے کا انتظام کیا. گفتگو کے اس پینل میں حصہ لینے والے مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم امام مسجد واشنگٹن. ڈی سی برادر جلال عبدالسلام سیکرٹری اصلاح وارشاد. فلاڈلفیا جماعت اور میجر فضل احمد صاحب جو جماعت کے ایک مخلص کارکن ہیں پر مشتمل تھا۔

ڈاکٹر ڈیوڈ ریڈ جو کہ اس پروگرام کے ماڈریٹر تھے انہوں نے اس پینل سے سوالات کے ذریعہ سے پروگرام کا آغاز کیا۔ ان سوالوں میں اسلام کا مطلب اس کی اہمیت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بارے میں بائبل کی پیشگوئیاں احمدیت کا مقام۔ مسیح کی آمد ثانی اور اس کا پورا ہونا جماعت احمدیہ کے بانی کی دین خاتم الانبیاء میں حیثیت اسلام میں عورت کا مقام اور مسلمان سوسائٹی کے بارے میں آیات پڑھ کر سنائی گئیں تو اس مقدس کتاب کے متعلقہ صفحات کا عکس بھی سکرین پہ دکھایا گیا اس کے علاوہ سیدنا حضرت اقدس کی تصنیف لطیف "اسلامی اصول کی فلاسفی" کے بھی کچھ حصے دکھائے گئے۔ اس کے علاوہ حضرت اقدس کی تصویر بھی سکرین پر دکھائی گئی۔ ایک گھنٹے کا یہ پروگرام ۲۱ مارچ ۱۹۸۱ء کو صبح سات بجے دکھایا گیا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ

برطانیہ: برطانیہ کے مشنری انچارج محترم شیخ مبارک احمد صاحب نے بذریعہ کیبل گرام اطلاع دی ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے مشرقی وسطیٰ افریقہ میں وسیع پیمانے پر بولی جانے والی زبان سواحیلی کے ترجمہ قرآن کا تیسرا ایڈیشن طبع ہو گیا ہے الحمد للہ اس ترجمہ میں عربی متن کے ساتھ مختصر تفسیر بھی دی گئی ہے اور ۲۳ ہزار پاؤنڈ کی لاگت سے اس کی دس ہزار کاپیاں صرف دو ماہ میں چھپ گئی ہیں۔ مکرم شیخ صاحب نے کیبل گرام میں بتایا ہے کہ یہ ترجمہ قرآن کریم سیدنا حضرت ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت کی روشنی میں طبع کروایا گیا ہے۔ ایڈیشن کی خصوصی طور پر رسم کی گئی کاپیاں ۲۳ جون ۱۹۸۱ء کو ایک سادہ تقریب میں اس قرآن کریم کے پبلشر ایوان ( ) کے مینیجنگ ڈائریکٹر نے مکرم شیخ مبارک احمد صاحب کے پیش

کیں۔ یہ تقریب خاص طور پر اس پریس میں منعقد کی گئی۔

کیبل گرام میں بتایا گیا ہے کہ اس ترجمہ قرآن کریم کی دس ہزار کاپیاں مشرقی اور وسطی افریقہ روانہ کر دی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ مشرقی افریقہ اور سواحیلی بولنے والے دیگر علاقوں کے سربراہان مملکت کو پیش کرنے کے لئے اس قرآن کریم کے چند نسخوں کی بہت خوبصورت اور قیمتی جلدیں بنوائی جا رہی ہیں۔

بلا تبصرہ

کلمہ طیبہ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کلمہ طیبہ پر غور کیا جائے تو یہ اسلام کی بنیاد ہے اس کلمہ طیبہ کے دو حصے ہیں۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ دوسرا حصہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ۔ پہلے حصے کا مطلب اردو میں یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ وحدہ لاشریک ہے وہی رب العالمین ہے۔ وہی خالق، وہی مالک وہی رازق ہے۔ نہ وہ ذات سوتی نہ اسے اونگھ آتی ہے۔ وہی زندہ رہیگا باقی تمام کائنات فنا ہو جائے گی۔ تمام جاندار قیامت کے دن زندہ ہوں گے۔ وہ دن یوم قیامت ہوگا جب ہم نے اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات کو کلمہ طیبہ کے ذریعہ مان لیا ایمان لائے تو پھر اللہ تعالیٰ کے ذریعہ نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج کو زبان اور دل سے مان لیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دوسرے حصے میں اللہ تعالیٰ کا رسول اور سچا قرار دیا۔ آپ پر قرآن مجید نازل ہوا۔ جب آپ سچے نبی ہیں تو قرآن مجید جو خدا تعالیٰ کا آخری اور مکمل پیغام ہے۔ اسے بھی دل و جان سے مان لیا۔ آپ دیکھیں کہ کلمہ طیبہ میں اسلام کو کس خوبی سے سمو دیا ہے اور یہی کلمہ جس پر اسلام کی بنیاد ہے۔ اسی کلمہ کو پڑھ کر ہر کافر مسلمان ہو جاتا ہے۔ اور متقدہ کا پیرو بن کر جنت کا وارث بنتا ہے۔ وما علینا الا البلاغ

نرجسہ قریشی، دارالیفاء

(روزنامہ جنگ ۲۶ جولائی ۱۹۸۱ء صفحہ کالم ۵)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا پیغام یہی ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پیغام کو دنیا بھر میں پہنچایا جائے اور ساری دنیا اس پر عمل کرے۔
آیئے ہم ہر ممکن کوشش کر کے اس کام کو سرانجام دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک خط ایک تاریخ

مکرم محترم جناب ایڈیٹر صاحب
تحریک جدید ربوہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

رسالہ تحریک جدید ماہ جون کی اشاعت میں مکرم چوہدری محمد شریف صاحب کا ایک خط بنام مولوی داؤد حنیف صاحب پڑھا۔ اس ضمن میں چند امور آپ کی خدمت میں پیش ہیں۔

جن دنوں گیمبیا میں نیا مشن کھولنے کا مرکز نے فیصلہ کیا تھا۔ اس وقت خاکسار نائیجیریا میں تھا۔ مکرم مولانا نور محمد نسیم سیفی صاحب مشن کے انچارج تھے۔ گیمبیا مشن کھولنے کے بارہ میں تمام تر خط وکتابت مکرم سیفی صاحب نے کی۔ یہ ۱۹۵۳ء کی بات ہے۔ مرکز کی ہدایت پر گیمبیا کی حکومت کو لکھا گیا کہ جماعت احمدیہ اپنے مبلغ مبارک احمد ساقی کو گیمبیا بھجوانا چاہتی ہے ان کے ویزا کی منظوری دی جائے۔ وہاں سے منفی میں جواب ملا۔ جب معاملہ کو زیادہ کریدا گیا اور وجوہات پوچھی گئیں تو پتہ چلا کہ وہاں پر مسلمانوں کی دو پارٹیاں ہیں۔ مسلم کانگرس آف گیمبیا اور جماعت المومنین۔ ان میں سے جماعت المومنین یہ چاہتی ہے کہ ہمارا مبلغ وہاں جائے۔ جبکہ مسلم کانگرس مخالفت کر رہی ہے۔ اور ان حالات میں حکومت کوئی فیصلہ نہیں کر پاتی۔

اس ضمن میں ایک خط امام مسجد لنڈن کو لکھا گیا کہ وہ برطانیہ میں ہاؤس آف پارلیمنٹ میں یہ سوال اٹھائیں کہ ہمیں اجازت کیوں نہیں دی جا رہی۔ انہی دنوں انگلینڈ سے پارلیمنٹ کا ایک وفد نائیجیریا آیا جن میں لیبر پارٹی کے ایک ممتاز رکن Mr. Fenner Brockway. بھی تھے جو بعد میں Lord Brockway. بنا دیئے گئے۔ ہم لوگوں نے ان سے نائیجیریا میں ملاقات کی اور یہ معاملہ ان تک پہنچایا۔ انہوں نے کہا کہ برطانیہ واپس پہنچ کر وہ کالونیل سیکرٹری سے پتہ کرائیں گے۔ لارڈ براکوے نے اپنے طور پر گیمبیا سے حالات کا پتہ کرایا۔ تو معلوم ہوا کہ وہاں کا پڑھا لکھا طبقہ اس بات کا شدید خواہشمند ہے کہ جماعت احمدیہ کا مشن وہاں کھولا جائے۔ کیونکہ مغربی افریقہ کی دیگر نوآبادیات میں جماعت احمدیہ مسلمانوں میں تعلیم کے فروغ کے لئے بہت مفید کام کر رہی ہے۔

اجازت ملنے سے قبل مکرم نسیم سیفی صاحب نے مرکز کی اجازت سے یہ اہتمام کیا کہ جتنی دیر ہمیں پاکستانی مبلغ کے داخلہ کی اجازت نہیں ملتی۔ ہم کسی افریقن احمدی دوست کو بطور مبلغ وہاں بھجوا دیں۔ گیمبیا میں اس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقت جماعت قائم ہو چکی تھی اور انہیں تربیت اور تبلیغ کے لئے ایسے شخص کی ضرورت تھی جو احباب جماعت میں تنظیم کے علاوہ پاکستانی مبلغ کے آنے کے لئے راہ ہموار کرے۔ چنانچہ احباب کے صلاح و مشورہ کے ساتھ نائیجیریا جماعت کے ایک مخلص سمجھ دار اور جماعتی لٹریچر سے واقف کار دوست مسٹر حمزہ سینالو صاحب کو گیمبیا بھجوایا گیا۔ انہوں نے وہاں پر چھ ماہ تک کام کی۔ تبلیغ و تربیت کا سلسلہ جاری رکھا۔ وہ اپنی کارکردگی کی رپورٹ مولانا نسیم سیفی کو بھجواتے رہے۔ اس کے بعد غانا مشن کی طرف سے وہاں کے دیرینہ تجربہ کار مبلغ جناب جبرئیل سعید صاحب کو گیمبیا بھیجا گیا۔ وہ بھی یقیناً اپنی کارروائی کی رپورٹ غانا کے مبلغ انچارج صاحب کو بھجواتے رہے ہوں گے۔

خاکسار کی رائے میں یہ انصافی ہوگی کہ حمزہ سینالو صاحب اور جبرئیل سعید صاحب کو اس اعزاز سے مستثنیٰ کر دیا جائے کہ انہوں نے بطور مبلغ جماعت گیمبیا میں کام نہیں کیا۔ انہیں وہاں پر تبلیغ کی ممانعت نہ تھی بالخصوص اس لئے بھی کہ جماعت المومنین نے مکرم سیفی صاحب کو وہاں کے متقدر احباب کے دستخطوں کے ساتھ ایک اپیل بھجوائی تھی جس میں درخواست کی گئی تھی کہ انہیں پاکستانی مبلغ بھجوایا جائے۔

یہ بات درست معلوم نہیں ہوتی کہ یہ لوگ بطور visitors گئے تھے۔ ۱۹۵۳ء میں نائیجیریا غانا اور گیمبیا تینوں ممالک انگریزوں کی colonies تھیں۔ اگرچہ ان ممالک میں علیحدہ علیحدہ پاسپورٹ جاری کئے جاتے تھے۔ لیکن ایک کالونی سے دوسری کالونی میں سفر کے لئے ویزا درکار نہیں تھا۔ بالخصوص ان لوگوں کے لئے جو ان ممالک کے شہری تھے۔ اس سے یہ بات بھی واضح ہو جاتی ہے کہ ان احباب کو گیمبیا بھجوانے سے قبل وہاں کی حکومت کی کسی قسم کی اجازت درکار نہ تھی۔ اور یہ بتانے کی یا درخواست کرنے کی ضرورت نہ تھی۔ کہ وہ بطور مبلغ جا رہے ہیں۔ اس بارہ میں اگر مکرم حمزہ سینالو صاحب سے پوچھا جائے جو بفضل خدا بقید حیات ہیں تو وہ بتا سکیں گے کہ ان کو وہاں جاتے وقت کیا ہدایات دی گئی تھیں۔

مزید برآں ہماری جماعت میں ایسی مثالیں موجود ہیں کہ ایک مبلغ کو اولاً بطور visitor بھجوایا گیا۔ بعد ازاں ان کے لئے مستقل ویزا حاصل کیا گیا۔ کسی شخص کا بطور visitor کسی ملک میں جانا اس کے مستقبل stay اور مقصد کو ضائع نہیں کرتا۔ یہی صورت حال مسٹر سینالو اور جبرئیل پر لاگو ہوتی ہے۔

مبارک احمد ساقی

ماہنامہ تحریک جدید کا سالانہ چندہ اس لئے نحم مقرر ہوا ہے کہ ہر احمدی دوست حتیٰ کہ بچے بھی اسے خرید سکیں۔ اسے پڑھیں دوسروں کو پڑھائیں۔

عملی شریعت کا فعل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس سوال کے جواب میں کہ زندگی میں اور زندگی کے بعد عملی شریعت کا فعل کیا ہے۔ حضور اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

"اس سوال کا جواب وہی ہے جو ہم پہلے بیان کر چکے ہیں کہ خدا کی سچی اور کامل شریعت کا فعل جو اس زندگی میں انسان کے دل پر ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ اس کو وحشیانہ حالت سے انسان بنا دے اور پھر انسان سے با اخلاق انسان بنا دے اور پھر با اخلاق انسان سے باخدا انسان بنا دے اور نیز اس زندگی میں عملی شریعت کا ایک فعل یہ ہے کہ شریعت حقہ پر قائم ہو جانے سے ایسے شخص کا بنی نوع پر یہ اثر ہوتا ہے کہ وہ درجہ بدرجہ ان کے حقوق کو پہچانتا ہے اور عدل اور احسان اور ہمدردی کی قوتوں کو اپنے اپنے محل پر استعمال کرتا ہے اور جو کچھ خدا نے اس کو علم اور معرفت اور مال اور آسائش میں سے حصہ دیا ہے سب لوگوں کو حسب مراتب ان نعمتوں میں شریک کرتا ہے۔ وہ تمام بنی نوع پر سورج کی طرح اپنی تمام روشنی ڈالتا ہے اور چاند کی طرح حضرت اعلیٰ سے نور پا کر وہ نور دوسروں تک پہنچاتا ہے۔ وہ دن کی طرح روشن ہو کر نیکی اور بھلائی کی راہیں لوگوں کو دکھاتا ہے وہ رات کی طرح ہر ایک ضعیف کی پردہ پوشی کرتا ہے اور تھکوں ماندوں کو آرام پہنچاتا ہے وہ آسمان کی طرح ہر ایک حاجت مند کو اپنے سایہ کے نیچے جگہ دیتا ہے اور وقتوں پر اپنے فیض کی بارشیں برساتا ہے۔ وہ زمین کی طرح کمال انکسار سے ہر ایک آزمائش کے لئے بطور فرش کے ہو جاتا اور سب کو اپنی کنار عاطفت میں لے لیتا اور طرح طرح کے روحانی میوے ان کے لئے پیش کرتا ہے۔ سو یہی کامل شریعت کا اثر ہے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۵۹)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنکھوں کی وبائی بیماری کے لئے

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کا نسخہ

آج کل آنکھوں کی بیماری زوروں پر ہے اس کے لئے ہومیوپیتھک کے دو آزمودہ نسخے پیش خدمت ہیں۔ احباب انہیں استعمال کریں انشاء اللہ تعالیٰ بہترین نتائج برآمد ہوں گے اور آنکھوں کی تکلیف بہت جلد رفع ہو جائے گی۔

نسخہ نمبر ۱۔ (i) Rhustox. 200 (ii) Graphites 200

ترکیب استعمال:۔ دونوں دوائیں ملا کر پہلے دن ایک گھنٹہ کے وقفہ سے دو خوراکیں لیں۔ پھر دوسرے دن ایک خوراک۔ پھر تیسرے دن ایک خوراک۔ پھر حسب ضرورت ہفتہ میں ایک دو بار۔

(نوٹ) اگر پہلے دن پہلی دو خوراکوں سے نمایاں فائدہ ہونے کے بعد مرض اسی روز پھر بڑھنے کا خطرہ محسوس ہو تو اسی روز تیسری خوراک بھی لی جا سکتی ہے۔ لیکن اس کی ضرورت شاذ ہی ہوگی۔

نسخہ نمبر ۲۔ (i) Belladonna 30 (ii) Sulphur 30

(iii) Euphrasia 30

ترکیب استعمال:۔ پہلے دن چار پانچ خوراک۔ دوسرے دن دو یا تین خوراک یہاں تک کہ کلی افاقہ ہو جائے

دوا بنانے کا طریق:۔ سستی اور زیادہ دوا بنانے کا طریق یہ ہے کہ کسی ہومیوپیتھک سٹور سے دو ڈرام کی شیشیاں الگ الگ سب دواؤں کی خرید لیں جو ڈیلیوشن ہو (سیال یعنی پانی کی شکل میں) اس طرح سے ایک ایک پاؤنڈ یا زائد میٹھے کی گولیاں بھی لے لیں۔ جن میں ہومیوپیتھک دوا بنائی جاتی ہے نسخہ نمبر ۲ بھی، اسی طریق پر مذکورہ تینوں دواؤں کے قطرے ٹپکا کر بوتلوں میں محفوظ رکھ لیں۔

تنبیہ:۔ یاد رہے کہ کسی دوسری دوائی کی خالی بوتل میں دوائی نہ بنائی جائے بلکہ نئی بوتل میں یا ایسی بوتل میں بنائی جائے جسے ابلتے پانی میں دھو کر خشک کر لیا گیا ہو۔

خوراک سے مراد:۔ خوراک سے مراد چھ گولیاں ہیں گننے کی ضرورت نہیں۔ پندرہ گولیاں اندازے کے مطابق منہ میں رکھ کر چوس لی جائیں۔ پانی کے ساتھ نہ کھائی جائیں۔

پرہیز کسی خاص پرہیز کی ضرورت نہیں۔ البتہ اگر کسی کو ویسے ہی کسی خوراک سے الرجی ہو تو اس کے استعمال سے احتراز کرے۔

کھانے سے معاً پہلے یا معاً بعد دوا کھانے سے پرہیز کریں۔ بہتر ہوگا کہ نصف گھنٹہ کا وقفہ ہو لیکن اگر بیماری کھانے کے وقت ہی حملہ کرے تو پھر نصف گھنٹہ وقفہ ڈالنے کی ضرورت نہیں۔ فوری طور پر اچھی طرح کلی کر کے دوا ڈال لیں۔

حفظِ ماتقدم:- مذکورہ بالا نسخوں میں سے نسخہ نمبر ۱ دو دن روزانہ ایک خوراک، پھر ہفتہ وار ایک خوراک اور نسخہ نمبر ۲ روزانہ صبح و شام ایک ایک خوراک۔

کامیاب تنظیمی دورہ کے بعد

محترم چوہدری حمید اللہ صاحب کی بخیریت مرکز میں مراجعت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(از محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ)

الحمد للہ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ یورپ اور شمالی امریکہ کے نو ممالک کے مختلف شہروں اور علاقوں میں مجلس انصاراللہ کی تنظیم و تشکیل کے دو ماہ دس دن کے طویل اور انتھک تنظیمی دورہ کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے بعد مورخہ ۲۲ جولائی ۱۹۸۱ء کی شام بخیر و عافیت واپس مرکز پہنچ گئے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اس دورہ کے نتیجہ میں جو بیداری اور سرگرمی پیدا ہوئی ہے اللہ تعالیٰ اسے برقرار رکھنے کی توفیق دے۔ اور ان مجالس کے عہدیداران اور اراکین انصاراللہ ان ممالک کے انتہائی مادیت کے شکار معاشرہ میں انتہائی ذمہ داریوں اور خاص طور پر نئی پود کو سنبھالنے کی جو اہم ذمہ داری عائد ہو رہی ہے خدا انہیں نبھانے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ میں فعال اور مؤثر کردار ادا کرنے کی انصار کو توفیق دے۔ آمین ثم آمین

انتخاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالمنان ناہید:-

سفر میں زیست کے ہے خوب مجھ کو دردیشی
جنہیں خبر تھی مآلِ حیات کی ناہید

مزے میں ہوں کہ مرا مختصر ہے رختِ سفر
وہ لوگ جاگے ہیں تاروں کے ساتھ تا بہ سحر

اکبر حمیدی:-

کونسا پھول چنوں گلشن سے
دوست تو دوست ہے انساں ہو اگر
سینکڑوں بار ملا ہے لیکن

ایک سے ایک سوا لگتا ہے
مجھ کو دشمن بھی بھلا لگتا ہے
جب بھی ملتا ہے نیا لگتا ہے

احسان دانش:-

بعض اوقات گزرتا ہے یہ وہم
سرخرو ہے مرے گلشن کی بہار
زندگی بیت رہی ہے دانش

وہ مجھے ڈھونڈ رہا ہو جیسے
خون چہرے پہ ملا ہو جیسے
کوئی بے جرم سزا ہو جیسے

ثاقب زیروی:-

خدمتِ دیں کی لگن کیسے مٹا سکتے ہیں
خود بخود دے گی صدا تم کو مزار دل کی ہوا

شمع سے سیکھا ہے جن لوگوں نے جلتے رہنا
دل میں موجوں کی تڑپ لے کے مچلتے رہنا

چند سطور بطور یاددہانی

پانچ روپے کے منی آرڈر کے سلسلہ میں تردد کرنے کی بجائے آپ

تحریک جدید (ماہنامہ)

کا سالانہ چندہ اپنے باقی جماعتی چندوں کے ساتھ بھی ادا فرما سکتے ہیں۔

اگر یہ چندہ آپ کے ذمہ واجب الادا ہے تو مزید تاخیر نہ فرمایئے۔

ربوہ کا مشہور کھٹہ ہاضمون "رجسٹرڈ" نصرت دواخانہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

DAWA KHANA HAKEEM NIZAM JAN.
(Established Since 1911)
CHAWK GHANTA-GHAR GUJRANWALA
(ANWAR JAN.)
CHILDREN SPECIALIST AVAILABLE

۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام ہومیوپیتھک دواخانہ حکیم نظام جان ربوہ بالمقابل ایوان محمود
فون نمبر:- ۶-۴

حکیم انوار جان ابن حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون نمبر:- ۷۳۹۹۷

احباب خیال رکھیں

اگر آپ کے کوئی رشتہ دار بیرون پاکستان گئے ہوئے ہیں تو اس بات کا آپ ضرور خیال رکھیں کہ وہاں جماعت سے ان کا رابطہ مستحکم ہے اور وہ اپنے مذہبی فرائض اور جماعتی ذمہ واریوں کو احسن طریق پر ادا کرتے ہیں۔ اس سلسلہ میں آپ بھی مبلغ انچارج صاحب کو توجہ دلا سکتے ہیں کہ وہ آپ کے رشتہ دار کا خیال رکھیں اور آپ مکرم وکیل التبشیر صاحب کو بھی لکھ سکتے ہیں کہ وہ مبلغ انچارج صاحب کو اس سلسلہ میں خاص خیال رکھنے کی طرف توجہ دلائیں۔

یہ بات آپ کے آپ کے رشتہ دار اور ساری جماعت کے مفاد میں ہے۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

ہر قسم کی تعمیراتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب کمپنی کارپوریشن

۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

پر تشریف لائیں۔

فون نمبر: ۵۳۴۳۰ ۔ ۶۰۲۲۰

رہائش ۶۱۹۳۰ فیکٹری ایریا چنٹا ماؤن ۷۱۰۷۰۰/-

لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم رابطہ پیدا کریں۔

ہر قسم کی تعمیراتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

پاک ٹمبرز

نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ

لاہور کو یاد رکھیں

فون دکان — ۶۲۶۱۸

فون رہائش — ۵۳۵۰۰

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے

مشہور مجرّبات

سنہ ۱۹۱۱ء سے شہرۂ آفاق

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

• چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰

• فون نمبر ۷۴۸۴۴

• فون نمبر ۶۳۸

نگرانہ حکیم عبدالحمید درجہ اوّل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کراچی میں جائیداد

کی

خرید و فروخت کیلئے

سلطان احمد طاہر ——— سلیمان احمد طاہر

پراپرٹی لنکس رابطہ پیدا کیجئے

25/C کمرشل ایریا ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۴

فون نمبر:- ۵۴۲۳۸۱ ؛ ۵۴۲۳۸۲

اچھوتے اور بے مثال ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور۔ فون ۵۲۶۲۳

ہر قسم کا سامان سائنس
واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
گنپت روڈ لاہور
فون نمبر ۶۴۵۰۰
کو یاد رکھیں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے
سٹار ٹمبرز
۵۳ فیروزپور روڈ
بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور
فون نمبر ۴۱۰/۴۱۷

کپڑے کی مشہور دکان
الفردوس
۸۵ بی انارکلی لاہور
الفردوس شال مرچنٹ
ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں زنانہ و مردانہ دھسے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے شلواریں سوٹ وغیرہ بھی مل سکتے ہیں۔
الفردوس شال مرچنٹ
۸۵ بی انارکلی لاہور

آپ کو معلوم ہی ہے کہ
حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب مرحوم کے دواخانہ کا نام اب
مشہور دواخانہ
ہو چکا ہے اور خط و کتابت کے لئے اب اتنا پتہ ہی کافی ہے۔
مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گوجرانوالہ ۱۹۰۰
فون نمبر:۔ ۷۴۸۴۴
فون ربوہ:۔ ۶۳۸
نگران عبدالحمید درجہ اوّل

Digitized by Khilafat Library Rabwah